50041 ـ بهول كرروزه افطار كرنے كا حكم

سوال

نفلی روزے میں بهول كرروزه افطار كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

امام بخاری اورامام مسلم نے ابوهريره رضي الله تعالى عنه سے بيان كيا ہے كہ نبی صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا :

(جوروزے كی حالت ميں بهول كركها پی لے اسے روزه پورا كرنا چاہيے ، كيونكہ الله تعالى نے اسے كهلايا پلايا ہے) ۔

صحيح بخاری حديث نمبر (6669) صحيح مسلم حديث نمبر (1155)

اسی طرح كفاره اورقضاء كے عدم وجوب كے كفاره كی بهی صراحت وارد ہے ۔

ابوهريره رضي الله تعالى عنه بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا :

(جس نے رمضان ميں بهول كرروزه افطار كرليا اس پر نہ تو قضاء ہے اورنہ ہی كفاره) ۔

صحيح ابن خزيمہ حديث نمبر (1999) علامہ البانی رحمہ الله تعالى نے صحيح ابن خزيمہ ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

دارقطنی نے ابوسعيد رضي الله تعالى عنه سے بيان كيا ہے كہ نبی اكرم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا :

(جس نے رمضان ميں بهول كر كها ليا تواس پر كوئي قضاء نہيں) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ الله تعالى كا كہنا ہے :

چاہے اس كی سند ضعيف ہے ليكن متابعت كے ليے صالح ہے ، اس زياده كے ساتھ حديث كا كم ازكم درجہ حسن تک جاپہنچتا ہے جس كی بنا پر اس سے احتجاج كيا جاسكتا ہے ، اس سے بهی كم درجہ كی بہت ساری احاديث سے

بہت سے مسائل میں احتجاج کیا گیا ہے ۔

اس کی تقویت اس سے بھی ہوتی ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین کی ایک جماعت نے بھی اس کا فتوی دیا ہے اوراس میں کسی نے بھی ان کی مخالفت نہیں کی ، جیسا کہ ابن منذر اورابن حزم وغیرہ نے بیان بھی کیا ہے ، جن میں علی بن ابی طالب ، زید بن ثابت ، ابوھریرہ اورابن عمر رضي اللہ تعالی عنہم شامل ہیں ، اورپھر یہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذيل فرمان کے بھی موافق ہے :

ہاں پکڑ اس چیز کی ہے جوفعل تمہارے دل کا ہو البقرۃ (225) ۔

لھذہ بھول چوک دل کا فعل نہيں ، اورپھر یہ نماز میں عمدا کھانے سے نماز کے باطل ہونے پر قیاس کے بھی موافق ہے نہ کہ بھول کرکھانے سے نماز باطل ہوتی ہے ،اوراسی طرح روزہ بھی بھول کرکھانے سے باطل نہيں ہوتا ۔

حدیث میں اللہ تعالی کی اپنے بندوں پر رحمت ومہربانی اوران سے مشقت ختم کرنے اورشفقت کا بیان ہے ۔ ا ھـ بالاختصار ۔

اس لیے جمہور علماء کرام نے ان احادیث سے استدلال کیا ہے کہ جوکوئي بھول کرکھا پی لے اس کا روزہ صحیح ہے ، بلکہ اسے روزہ مکمل کرنا ہوگا اوراس کے ذمہ قضاء نہيں اورنہ ہی کفارہ ہوگا ، احادیث کا عموم نفلی اورفرضی سب روزوں کو شامل ہے اوراس میں کوئي فرق نہيں ۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کتاب الام میں کہتےہیں :

جب کوئي روزے دار رمضان المبارک یا نذر اورکفارہ یا کسی دوسرے واجب اورنفلی روزہ میں بھول کر کھا پی لے تواس کا روزہ صحیح ہوگا اس پرکوئي قضاء نہیں ۔ ا ھـ

دیکھیں کتاب الام للشافعی (2 / 284) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

اس میں جمہور کے مسلک کا استدلال پایا جاتا ہے کہ : جب کوئي روزہ دار بھول کرکھا پی لے یا بھول کرجماع کرلے اس سے روزہ نہيں ٹوٹتا ، اس قول کےقائلین میں امام شافعی ، امام ابوحنیفہ ، داود رحمہم اللہ اوردوسرے بھی شامل ہیں ۔ ا ھـ

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

مستظرفات یعنی دانائی کی باتوں میں یہ بھی ہے جسے عبدالرزاق نے عمرو بن دینار سے روایت کیا ہے کہ :

ایک شخص ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ کےپاس آیا اورکہنے لگا میں نے صبح روزہ رکھا لیکن بھول کرکھا لیا ، توابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے کوئي حرج نہيں ، اس شخص نے کہا پھر میں ایک شخص کے پاس گیا توبھول کر کھا پی لیا ، ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ کہنے لگے کوئي حرج نہيں ، وہ شخص پھر کہنے لگا میں ایک اور شخص کے پاس گیا توبھول کرکھالیا ، ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ کہنے لگے توایسا شخص ہے جوروزہ رکھنے کا عادی ہی نہيں ۔

واللہ اعلم .